سوال

(394) یہ رضاعت غیر موثر ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری عمر چھ ماہ تھی کہ میری والدہ فوت ہوگئیں اور میری دادی نے میری تربیت کی 'انہوں نے مجھے گائے کا دودھ پلایا 'لیکن کبھی کبھی مجھے بہلانے کیلئے وہ اپنا پستان بھی میرے منہ میں دے دیتیں تھیں جبکہ اس میں دودھ بھی نہیں ہوتا تھا کیا اس صورت میں میرے لئے اپنے چچا یا پھوپھیوں کی بیٹیوں سے شادی کرنا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کی دادی اس وقت چونکہ بڑی عمر کی تھیں 'حیض اور ولادت سے ناامید ہو چکی تھیں' ان کے پستان بھی خشک تھے اور ان میں دودھ نہیں تھا اور انہوں نے جب پستان آپ کے منہ میں ڈالا تو اس وقت بھی اس سے دودھ نہ نکلا اور انہوں نے محض آپ کو بہلانے کیلئے اور رونے سے چپ کروانے کیلئے ایسا کیا تو ان حالات میں آپ کیلئے اپنے چچا کی بیٹیوں سے شادی کرنا جائز ہے کیونکہ شادی سے مانع کوئی قرابت نہیں اور نہ ہی کوئی موثر رضاعت ثابت ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الرضاع : جلد 3 صفحہ 364

محدث فتویٰ